سوال

(346)گنا کی فصل میں عشر قیمت کے اعتبار سے یا وزن کے اعتبار سے نکالیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گنا کی فصل میں عشر قیمت کے اعتبار سے نکالا جائے گا یا وزن کا اعتبار ہی ضروری ہے؟ بَیِّنُوا تُوجَرُوا (ایک سائل) (۲۴اکتوبر۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کماد کا عشر گڑ شکر کے وزن کا اندازہ کر کے نکالا جائے۔ مثلاً گڑ شکر کا اندازہ پانچ وسق (۲۰ من پختہ) ہے تو بیس من کی قیمت کا دسواں یا بیسواں حصہ دیا جائے۔ حسبِ تفاوت بارانی یا چاہی اس سے زائد جتنا ہوگا اسی حساب سے اس کا عشر بھی ادا کرنا ہوگا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَاتَّفَقُوا عَلَی وُجُوبِ الزَّکَاةِ فِیمَا زَادَ عَلَی خَمسَةِ أَوسُقٍ بِحِسَابِهِ وَلَا وَقصَ فِیهَا۔' (فتح الباری:۳/۳۵۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:300

محدث فتویٰ